الحمد لله وحده والصلاة والسلام علی من لا نبی بعده ، و بعد :

عمرہ کی فضیلت: نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور مقبول حج کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔ [بخاری و مسلم]

عمرہ کے ارکان وواجبات: عمرہ کے تین ارکان ہیں: 1- دل میں عمرہ کا ارادہ۔ 2- بیت اللہ کا طواف۔ 3- صفا و مروہ کی سعی۔

اور واجبات صرف دو ہیں: 1 باہر سے آنے والوں کا میقات سے اور اہل مکہ کا حدود حرم سے باہر جا کر احرام باندھنا۔ 2- حلق یا قصر کروانا۔

وضاحت: رکن چھوٹنے سے عمرہ باطل ہو جاتا ہے بعد میں عمرہ کرنا ضروری ہو جاتا ہے جبکہ واجب چھوٹنے سے دم دینا پڑتا ہے یعنی مکہ مکرمہ میں ایک بکری ذبح کر کے اس کا سارا گوشت وہاں کے فقراء و مساکین میں تقسیم کرنا پڑتا ہے اس کا گوشت خود کھانا یا اقرباء و احباب کو دینا جائز نہیں ہے۔

میقات کا بیان: عمرہ یا حج کے لئے باہر سے آنے والوں کے لئے درج ذیل پانچ میقات ہیں:

1- اہل مدینہ اور اس راستہ سے آنے والوں کے لئے: **ذو الحلیفة۔**

2- اہل شام اردن فلسطین مصر لیبیا مغرب جزائر اور اس راستہ سے آنے والوں کے لئے : **الجحفه۔**

3- اہل نجد ریاض دمام بحرین کویت اور اس راستہ سے آنے والوں کے لئے **قرن المنازل نیا نام : السیل الکبیر۔**

4- اہل یمن اور اس راستہ سے جیسے پاکستان انڈیا بنگلہ دیش سری لنکا وغیرہ سے آنے والوں کے لئے **یلملم نیا نام سعدیه۔**

5- اہل عراق اور اس راستہ سے آنے والوں کے لئے: **ذات عرق** ۔

احرام باندھنے کا طریقہ

میقات پر مرد و عورت سب کا غسل کرنا مستحب ہے غسل کے بعد مرد حضرات کے لئے جسم پر خوشبو لگانا سنت ہے احرام کے کپڑوں میں خوشبو لگانا جائز نہیں ہے مرد کے احرام کا لباس دو سفید چادریں (تہبند و چادر) ہیں جبکہ خواتین کا احرام روزمرہ کا لباس ہے احرام کی کوئی صلاۃ سنت رسول ﷺ سے ثابت نہیں ہے اس لئے غسل کے بعد کوئی صلاۃ نہ پڑھیں ہاں اگر کسی فرض صلاۃ کا وقت ہے تو وہ صلاۃ پڑھنا ضروری ہے اگر عمرہ کی خود کی نیت ہے تو یہ کہیں: **لَبَّیْکَ عُمْرَةً یا: اَللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَةً** اور اگر کسی کی طرف سے عمرہ کا ارادہ ہے خواہ مرد ہو یا عورت تو اس کا نام لیں احرام کے وقت اضطباع یعنی چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈالنا درست نہیں ہے وہ صرف طواف قدوم (یعنی پہلے طواف) میں مسنون ہے احرام باندھنے کے بعد باآواز بلند کثرت سے تلبیہ پکاریں عورت کو چاہیے کہ خاموشی کے ساتھ تلبیہ پکارے تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں: **لَبَّیْکَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ** ترجمہ: (اے اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہر طرح کی حمد و نعمتیں تیری ہیں تیری ہی بادشاہت ہے تیرا کوئی شریک نہیں) اجتماعی تلبیہ پکارنا نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

اگر کسی کو بیماری یا کسی وجہ سے عمرہ پورا نہ کرنے کا اندیشہ ہو اور احرام باندھتے وقت یہ شرط لگالے یعنی یہ کہے: **اللّٰهُمَّ مَحِلِّی حَیْثُ حَبَسْتَنِي** یعنی: ''اے اللہ! تو نے مجھے جہاں روک دیا وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہوگی' تو ایسے شخص پر مرد ہو یا عورت روک دیئے جانے کی صورت میں عمرہ ادا کرنے سے قبل احرام کھولنے پر کوئی فدیہ یا دم نہیں ہے۔

اگر کسی کے ساتھ بچے ہیں اور انہیں بھی عمرہ کرانا چاہتا ہے تو اس صورت میں اگر لڑکا ہے اور تمیز کی عمر یعنی سات سال کی عمر کو پہنچ گیا ہے تو وہ خود لبیک اللهم عمرة کہے اور لباس احرام پہن لے اور اگر بچہ تمیز کی عمر کو نہیں پہنچا ہے تو جو ذمہ دار ہو وہ بچے کے کپڑے اتار کر احرام کی دو چادریں پہنا دے پھر اس کی طرف سے لبیک اللهم عمرة کہے اور اگر بچی ہے تو اس کے لئے الگ سے احرام کا کوئی کپڑا نہیں ہے بچے بھی ممنوعات احرام سے دور رہیں گے لیکن اگر وہ کسی ممنوع چیز کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔

ممنوعات احرام

احرام باندھنے کے بعد جو کام ممنوع وحرام ہیں ان کی تین قسمیں ہیں۔

پہلی قسم: وہ امور جو مرد وعورت دونوں کے لئے ممنوع ہیں وہ یہ ہیں:

1- بلاعذر جسم کے کسی بھی حصہ سے بال کاٹنا یا اکھیڑنا: 2- بلاعذر ہاتھ یا پیر کے ناخن تراشنا۔

3- جسم یا احرام کے کپڑوں میں خوشبو لگانا۔ 4- خشکی کا شکار کرنا یا شکاری کی مدد کرنا۔

5- نکاح کرنا کروانا یا شادی کا پیغام بھیجنا۔ 6- جماع (عورت سے ہمبستری)

دوسری قسم: وہ امور جو صرف مردوں پر حرام ہیں وہ دو ہیں: 1- سر یا چہرہ کو ٹوپی' پگڑی' رومال وغیرہ سے ڈھانکنا 2- سلے ہوئے کپڑے پہننا: البتہ ایسے کپڑوں کا استعمال جائز ہے جسے سائز کے مطابق استعمال کے لئے نہ سلا گیا ہو جیسے سلا ہوا بیلٹ یا پٹے والی گھڑی' یا پٹے والی چپل۔

تیسری قسم: جو صرف عورتوں پر حرام ہے وہ دو چیزیں ہیں: ا-نقاب ۲-اوردستانہ پہننا۔

وضاحت: ا-نقاب سے وہ کپڑا مراد ہے جسے عورت اپنا چہرہ ڈھانکنے کے لئے استعمال کرتی ہے اوراس میں دونوں آنکھوں کے لئے سوراخ رہتا ہے اسے انگلش میں Nosepiece کہتے ہیں' عورت کے لئے ایسے کپڑے کا استعمال منع ہے البتہ اجنبی مردوں کے سامنے چہرے کو دوپٹہ وغیرہ سے ڈھانکنا ضروری ہے۔

۲- اگر کوئی شخص لاعلمی میں کسی ممنوع چیز کا ارتکاب کر بیٹھے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔

فدیہ اوراس کی مقدار

حالت احرام میں کسی ممنوع چیز کا ارتکاب کرنے والے کی تین حالتیں ہوسکتی ہیں:

(۱) لاعلمی' یا بھول کر' یا نیند یا کسی کی زبردستی اور دباؤ میں کسی ممنوع چیز کا کرنا تو اس صورت میں ایسے شخص پر کوئی فدیہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ گناہگار ہوگا۔

(۲) ضرورت پر کسی ممنوع چیز کا ارتکاب کرنا جیسے سر میں زخم کی وجہ سے بال کٹانے کی ضرورت پڑجائے' یا ناخن کٹانے کی ضرورت پڑجائے تو اس صورت میں اس پر فدیہ ہے البتہ ایسا شخص گناہگار نہیں ہوگا کیونکہ اس نے عذر اور ضرورت میں ایسا کیا ہے۔

(۳) بغیر کسی شرعی عذر کے کسی ممنوع چیز کا ارتکاب کرنا تو اس صورت میں گناہ بھی ہے اوراس پر فدیہ بھی ہے۔ آخر کی دونوں صورتوں میں یہ فدیہ ہے:

نمبر (۱) یا تو مکہ مکرمہ میں ایک بکری ذبح کرے اوراس کا سارا گوشت مکہ مکرمہ کے فقراء ومساکین میں تقسیم کردے' نہ خود کھائے اور نہ ہی دوست واحباب یا رشتہ داروں کو کھلائے۔ نمبر (۲) یا تو 6 مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ نمبر (۳) یا تین دن کے صوم رکھے۔

طواف کعبہ مشرفہ

ا- مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پیر داخل کریں اور یہ دعا پڑھیں (أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ' اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ترجمہ: میں مردود شیطان سے اللہ عظیم' اس کے کریم چہرے اورقدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں' اللہ کے نام سے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول (ﷺ) پر' اے اللہ تو اپنی رحمت کے دروازے ہمارے لئے کھول دے۔) اب تلبیہ بند کردیں۔

اور جب مسجد سے نکلیں تو بایاں پاؤں نکالیں اور یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ' اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ) ترجمہ: اللہ کے نام سے اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول ﷺ پر اے اللہ میں تیری فضل کا سوال کرتا ہوں)

۲- طواف کے لئے وضوء شرط ہے اس لئے وضوء کرلیں اب داہنا کندھا کھول لیں طواف کی ابتدا حجر اسود سے ہوتی ہے اگر بآسانی ممکن ہو تو اسے بوسہ دے کر طواف شروع کریں بوسہ کے وقت بسم اللہ' اللہ اکبر یا صرف اللہ اکبر کہیں' اگر بوسہ دینے میں مشقت ہو تو اسے ہاتھ سے چھوئیں پھر اسے چوم لیں' اگر اس میں

بھی مشقت ہو تو صرف اپنے داہنے ہاتھ سے اس کی طرف ایک بار اشارہ کریں اور بسم اللہ اللہ اکبر کہیں لیکن ہاتھ کو نہ چومیں پھر طواف شروع کردیں اسی طرح سات چکر لگائیں ہر چکر کی ابتدا و انتہاء حجر اسود پر ہوگی' طواف کی کوئی نیت نہیں ہے' جب رکن یمانی کے پاس پہنچیں تو اگر اژدحام نہ ہو تو صرف داہنے ہاتھ سے اسے چھوئیں لیکن بوسہ نہ دیں اور نہ ہی ہاتھ کو چومیں اور اگر اس کا چھونا مشکل ہو تو اپنا طواف جاری رکھیں اس کی طرف اشارہ کرنا یا چلتے ہوئے اللہ اکبر کہنا درست نہیں ہے' البتہ ہر چکر میں جب جب حجر اسود سے گذر ہو تو اسے چومیں یا داہنے ہاتھ سے اس کی طرف ایک بار اشارہ کریں اور اللہ اکبر کہیں' طواف کے دوران زیادہ سے زیادہ ذکر واذکار اور دعاؤں میں مشغول رہیں لیکن پست آواز میں تاکہ لوگوں کو تشویش نہ ہو' طواف میں ہر چکر کی الگ الگ دعاء آپ ﷺ سے وارد نہیں ہے' اس لئے جو دعائیں یاد ہوں وہ پڑھیں' اپنی زبان میں دعا کریں' قرآن کی تلاوت بہترین عبادت ہے' اگر دوران طواف صلاۃ شروع ہوجائے تو کندھا ڈھانک کر جماعت میں شامل ہوجائیں پھر اسی جگہ سے طواف شروع کردیں' طواف کے دوران ضرورت پر پانی پینے' یا تھوڑی دیر آرام کرنے' یا طواف کے لئے پہلے منزلہ سے گراونڈ فلور پر آنے یا اس کے برعکس کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے طواف کے چکروں میں اگر شک ہوجائے تو جس عدد پر یقین ہو اس پر عمل کریں' طواف کے ہر چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِيْ الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی (اعمال خیر کی توفیق) دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے) دوران طواف گفتگو کرسکتے ہیں۔

۳- طواف کے شروع کے تین چکروں میں اگر گنجائش و آسانی ہو تو صرف مردوں کے لئے رمل یعنی اکڑ کر تیز تیز اور چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا مستحب ہے' جب سات چکر پورے ہوجائیں تو داہنا کندھا ڈھانک لیں اور مقام ابراہیم کے پاس جائیں جہاں یہ پڑھنا مسنون ہے ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى﴾ ترجمہ: اور مقام ابراہیم کو مصلی (جائے صلاۃ) بنالو۔ [البقرۃ:۱۲۵] وہاں صرف دو رکعت ادا کریں' اگر جگہ نہیں ملتی ہے یا اژدحام ہے تو مسجد حرام کے کسی بھی حصہ میں پڑھ لیں' پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھنا مسنون ہے۔

صفا و مروہ کی سعی

۱- پھر سعی کے لئے صفا پہاڑی پر جائیں' اور جب اس کے قریب ہوں تو قرآن کی یہ آیت پڑھیں ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْراً فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ﴾ ترجمہ: صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں اس لئے بیت اللہ کا حج وعمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدر دان اور انہیں خوب جاننے والا ہے [البقرۃ: 158] اور یہ کہیں: أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ یعنی اسی (پہاڑی) سے (سعی) شروع کررہا ہوں جس سے اللہ نے (قرآن مجید میں) شروع کیا ہے' صفا پہاڑی پر اتنا چڑھیں کہ کعبہ نظر آجائے لیکن کوشش کے باوجود اگر نظر نہ آئے تو کوئی حرج نہیں ہے' وہاں قبلہ رو ہوکر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں: اللہ اکبر (تین بار) لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ' يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ' لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ ' أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ. (تین بار) ترجمہ: (اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں' اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی)

اس کے علاوہ جتنی چاہیں دعائیں مانگیں' دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا سنت سے ثابت نہیں ہے' دعا کے بعد صفا پہاڑی سے مروہ پہاڑی کی طرف چلنا شروع کردیں' مرد کے لئے دونوں سبز ستونوں کے درمیان تیز چلنا مسنون ہے لیکن کسی کو ایذاء نہ پہنچائیں' جب مروہ پہاڑی پر پہنچیں تو وہاں بھی وہی دعائیں کریں جو صفا پر کرکے آئے ہیں البتہ اس آیت ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ کی تلاوت نہ کریں جو صفا پہاڑی پر چڑھتے ہوئے کی تھی' اس وقت مروہ پہاڑی سے کعبہ مشرفہ کا دیدار ناممکن ہے اس لئے صرف قبلہ رخ ہوکر ہاتھ اٹھا کر دعائیں کرنا ہی کافی ہے۔

۲- پھر مروہ سے صفا پہاڑی کے لئے واپس لوٹیں، راستہ میں دونوں سبز ستونوں کے مابین تیز چلیں، جو دعا مروہ پہاڑی پر کی تھی صفا پہاڑی پر پہنچ کر کریں، یہ دوسرا چکر شمار ہوگا، اس طرح سات چکر لگائیں ایک پہاڑی سے دوسری پہاڑی جانا ایک چکر شمار ہوتا ہے، ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا دوران سعی ذکر واذکار، تسبیح وتحمید بکثرت کرتے رہیں، سعی کی کوئی مخصوص دعا آپ ﷺ سے وارد نہیں ہے اس لئے جو دعا کرنا چاہیں کریں، یہ دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے (رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّکَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَکْرَمُ) "اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما تو بہت ہی زیادہ عزیز اور کریم ہے"۔

دوسرے منزلہ سے سعی کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، دوران سعی صلاۃ یا پانی کی ضرورت پر سعی کا سلسلہ منقطع کیا جاسکتا ہے پھر وہیں سے شروع کریں جہاں منقطع کیا تھا، سعی کے مکمل ہونے پر کوئی صلاۃ نہیں ہے، دوران سعی گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، سعی کے لئے وضوء ضروری نہیں ہے۔

۳- اگر کسی عورت کو طواف کے بعد حیض یا نفاس کا خون آجائے تو سعی کرسکتی ہے کیونکہ سعی کے لئے طہارت شرط نہیں ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا: کہ تم بیت اللہ کے طواف کے سوا ہر وہ کام جو حاجی کرتا ہے کرو۔ [بخاری ومسلم]

البتہ اگر پاک ہونے تک انتظار کرے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ آپ ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب یہ حکم دیا تھا اس وقت دونوں پہاڑیاں مسجد حرام سے بالکل الگ تھلگ اور باہر تھیں جبکہ اس وقت صفا ومروہ کی پہاڑیاں مسجد حرام میں داخل ہوچکی ہیں۔

حلق یا قصر

جب سعی سے فارغ ہوجائیں تو پورے سر کے بال منڈالیں یہی افضل ہے یا پورے سر کے بال کٹوالیں دو تین جگہ سے بالوں کا کاٹنا کافی نہیں ہے اس سے آدمی حلال نہیں ہوگا، عورت اپنی چوٹی سے انگلی کے ایک پور کے برابر بال کاٹے گی، اس طرح عمرہ مکمل ہوگیا، احرام کی بندشیں ختم ہوگئیں یعنی دوران احرام جن چیزوں کا ارتکاب ممنوع تھا اب وہ کرسکتے ہیں، اب آپ احرام کے کپڑے اتار کر سلے ہوئے کپڑے زیب تن کرسکتے ہیں۔

کچھ ضروری وضاحتیں:

۱- کعبہ کے درودیوار، اس کے غلاف، روضہ کے ستونوں اور قبر رسول ﷺ کی جالیوں کو بنیت تبرک چومنا چاٹنا حرام ہے۔

۲- حلق یا قصر کے بجائے سر کے اگلے وپچھلے حصے سے تین چار جگہ سے بال کاٹ لینا حلال ہونے کے لئے کافی نہیں ہے، پورے سر کے بال کٹوانا ضروری ہے۔

۳- مسجد عائشہ جاکر اپنی یا رشتہ داروں کی طرف سے خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ احرام باندھ کر بار بار عمرہ کرنا درست نہیں ہے کیونکہ یہ نہ نبی کریم ﷺ نے کیا ہے اور نہ ہی صحابہ کرام نے، اگر یہ کار ثواب ہوتا تو وہ ضرور ایسا کرتے، کیونکہ وہ ہم سے زیادہ خیر کے متلاشی وحریص تھے۔

۴- کسی کی طرف سے طواف کرنا خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ جائز نہیں ہے۔

۵- مسجد نبوی کی زیارت کا عمرہ سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے مسجد نبوی کی زیارت کے بغیر اگر واپس چلے آئیں تو صرف اس وجہ سے آپ کے عمرہ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جب مدینہ جائیں تو مسجد نبوی کی زیارت کی نیت سے جائیں نبی کریم ﷺ کی قبر کی نیت سے سفر کرنا قطعا جائز نہیں ہے۔

۶- مدینہ میں صرف مسجد نبوی، قبر رسول ﷺ، بقیع، مسجد قباء اور شہدائے احد کی زیارت مسنون ہے۔

۷- مسجد قباء میں دو رکعت کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ملتا ہے۔

قرآن وسنت سے کچھ منتخب دعائیں

﴿رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾

یعنی: اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کردینا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما یقیناً تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَاِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ﴾

یعنی: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اگر تو نے ہمارے اوپر رحم نہ کیا اور ہمیں معاف نہ کیا تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴾

یعنی: تیرے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں تیری ذات پاک ہے یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

(اللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ)

ترجمہ: اے اللہ میں عذاب قبر، ذاب جہنم، زندگی وموت اور مسیح دجال کے فتنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [بخاری ومسلم]

(اللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔ [مسلم]

(اللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ)

ترجمہ: اے اللہ! بے فائدہ علم، خوف نہ کھانے والے دل، آسودہ نہ ہونے والے نفس اور قبول نہ ہونے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [صحیح سنن ابن ماجہ]

(اللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ)

ترجمہ: اے اللہ! میں حق کی مخالفت، نفاق اور برے اخلاق سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [سنن نسائی]

صلاۃ جنازہ کا طریقہ

۱/ دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں کی لو تک اٹھائیں، اور سینے پر دونوں ہاتھ باندھ لیں، أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر سورت فاتحہ پڑھیں ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (1) الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (2) مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ (3) إِیَّاکَ نَعْبُدُ وإِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (4) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (5) صِرَاطَ الَّذِیْنَ أَنعَمتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ المَغضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلاَ الضَّالِّیْنَ (6)﴾ آمین۔

۲/ اس کے بعد اللہ اکبر کہیں پھر تشہد میں پڑھا جانے والا یہ درود شریف پڑھیں (اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ")

۳/ اس کے بعد اللہ اکبر کہیں پھر یہ دعا پڑھیں (اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ أُنْثَانَا، اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْیَیْتَهُ مِنَّا فَأَحْیِهِ عَلَی الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَی الْإِیْمَانِ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ)

یا یہ دعا پڑھیں۔ (اللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَ عَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَکْرِمْ نُزُلَهُ وَ وَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَ نَقِّهِ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْأَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَاراً خَیْراً مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلاً خَیْراً مِّنْ أَهْلِهِ وَ زَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ)

دعاء پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہیں پھر صرف داہنی طرف یا دونوں طرف سلام پھیر دیں، اس طرح صلاۃ جنازہ مکمل ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ عمرہ کو قبول فرمائے اور توحید وسنت پر قائم رکھے آمین۔

ختم شد